

اِنَّ هُوَ اَكْبَرُ الْعَالَمِيْنَ

رنگين تجويدى

# نورانى قاعدہ

Ketabton.com

الذکر والذکر

لاہور، پاکستان

# تختی نمبر ۱ مفردات

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

**ہدایات** یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں۔

ج	ث	ت	ب	ا
Jeem	Tha	Ta	Ba	Alif
ر	ذ	د	خ	ح
Ra	Zal	Dal	Kha	Ha
ض	ص	ش	س	ز
Dad	Sad	Sheen	Seen	Za
ف	غ	ع	ظ	ط
Fa	Ghaen	Aen	Za	Ta
ن	م	ل	ك	ق
Noon	Meem	Lam	Kaf	Qaf
پے	ی	ء	ہ	و
Ya	Ya	Hamza	Ha	Wao



نخ	يخ	بخ	يم	م
نم	تم	ثم	بي	مي
ني	تي	ثي	نيل	تئل
بيل	يتل	ثشل	نبن	بنن
تين	يتن	ثثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
يجب	بخت	ة	ه	بة
يه	ته	نة	ه	يهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	ر	ر	جر	خر

ر ز یر تز س

ش سل شل ص ض

ط ظ صب طب ضا

ظا ع غ ع

غر صع ضغ بعد تغذ

أ و ئ ف ق

بمزه پشکل الف

بمزه پشکل واد

بمزه پشکل ی

و قو فو فقل ققل

یف م م حم لم

تم تبت

**تنبیہ** اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر انکے تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

## تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرا دینا موجب برکت ہے

اَلَمْ	اَلرَّ	اَللَّحْنَ	اَلَمْ
--------	--------	------------	--------

اَلَمْ	اَلرَّ	اَللَّحْنَ	اَلَمْ
--------	--------	------------	--------

اَلَمْ	اَلرَّ	اَللَّحْنَ	اَلَمْ
--------	--------	------------	--------

اَلَمْ	اَلرَّ	اَللَّحْنَ	اَلَمْ
--------	--------	------------	--------

## تختی نمبر ۴ حركات

**ہدایات** حركات اس طرح یاد کروائیں کہ زبر اوپر۔ زیر نیچے۔ پیش اوپر مڑا ہوا۔ حروف پر حركات لگا کر بتلائیں۔ حركات کو قطعاً کہنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہو اور مجھول بھی نہ ہونے دیں **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حركات کی تختی میں حروف کے مخارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دواء یا تین حروف ط دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور اپنی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ
----	----	----	----	----	----

هـ



س

س

س

س

س

س

ص

ص

ص

ص

ص

ص

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ض

ض

ض

ض

ض

ض

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

## تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

**ہدایات** یہاں سچے سچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر نچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک نچے خود سچے نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور نچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ع ہ ع ح غ خ ل ر، آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

أَبَدًا	أَحَدٌ	أَخَذَ	أَذِنَ	أَمَرَ
أَنَا	بَخِلَ	بَرَّرَ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةَ	سُرَّ	سَفَرَةَ
صُفًّا	وَسَطًا	طَبِقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلِقَ	عَمِدَ	عِنَبًا

عَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قَتَلَ	قَدَرَ
قُرِيٌّ	قَسَمَ	كَبِيَ	كُتِبَ	كَسَبَ
كَفَرَ	كَفُّوا	لُبَدًا	لُمَزَةٌ	لَهَبٌ
مَسَدٌ	نَخْرَةٌ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدٌ وَهَبٌ هُمَزَةٌ هُدًى				

## تختی نمبر 4 کھڑی زیر، کھڑی زیر، الٹا پیش

**ہدایات** کھڑی زیر، کھڑی زیر، الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار پہنچ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زیر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یا مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے۔  
**نوٹ** حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑھی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھائیں  
**تنبیہ** نون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً  
 نَا كَا ثَوَابِي لَمْ مَا سَوَا حِي فِي الف واو اور ی کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کی خالی  
 حصہ سے ادا کروائیں۔

ب	بی	برا	بر	بِ	بُ
ن	نی	نہ	نر	نِ	نُ

ذ	د	ج	ث	تا	تخ
ظ	ض	ص	ش	س	ز
ه	ا	ك	ق	ف	ظ
	ع	ه	و		

## تختی نمبر ۸ مدّہ ولین

**ہدایات** حروف مدہ او ہی یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زیر ہو تو (الف مدہ) اور و ساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) ہی ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یائے مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مد اصلی کہتے ہیں جیسے **بَابُوَانِي** اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد ہمزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **نسبہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

با	بوا	بئی	تا	توا	تی
پا	پوا	پئی	کا	کوا	کی
خا	خوا	خئی	را	روا	ری

زَا	زُوَا	زِي	كَا	طُوَا	طِي
نَا	نُوَا	نِي	فَا	فُوَا	فِي
هَا	هُوَا	هِي	يَا	يُوَا	يِي
أَا	أُوَا	أِي	جَا	جُوَا	جِي
دَا	دُوَا	دِي	ذَا	ذُوَا	ذِي
سَا	سُوَا	سِي	شَا	شُوَا	شِي
صَا	صُوَا	صِي	ضَا	ضُوَا	ضِي
عَا	عُوَا	عِي	غَا	غُوَا	غِي
قَا	قُوَا	قِي	كَا	كُوَا	كِي
لَا	لُوَا	لِي	مَا	مُوَا	مِي

نَا نُوَا نِي وَا وُوَا وِي

حروف لیں ی اور و اوساکنہ سے پہلے زبر، قویہ حروف لیں کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھکا دینے سے اور مچھول پڑھنے سے پہلایا جائے۔ کیونکہ یہ حروف نرمی سے آواز ہوتے ہیں اس لئے ان کو لیں کہتے ہیں

تَوُ تِي تَوُا تِي تَوُا تِي

ذَوُ ذِي ذَوُا ذِي ذَوُا ذِي

سَوُ سِي سَوُا سِي سَوُا سِي

ضَوُ ضِي ضَوُا ضِي ضَوُا ضِي

لَوُ لِي لَوُا لِي لَوُا لِي

بَوُ بِي بَوُا بِي بَوُا بِي

خَوُ خِي خَوُا خِي خَوُا خِي

فَوُ فِي فَوُا فِي فَوُا فِي



طَيْرًا	طَغَوْا	طَغَى	ثَنَى	مَلِكٍ
قَالَ	فِيهِ	عَيْنٌ	عَلَى	عَادٍ
تَوْجٍ	كَيْفَ	كَيْدًا	كَانَ	قَوْلٌ
وَيْدٌ	مَاءٍ	نَارًا	مَالًا	لَيْسَ
حَافِظٌ	حَاسِدٍ	يَرَةٌ	يَوْمٍ	دَافِقٍ
عَائِلًا	عَابِدٌ	شَاهِدٍ	غَاسِقٍ	غَاسِقٍ
أَعْوَدُ	وَالِدٍ	نَاصِرٍ	أَكِيدُ	أَكِيدُ
يُقَالُ	يَدَهُ	يَخَافُ	تُرْبًا	تُرْبًا
سِرَاجًا	سُبَاتًا	حِسَابًا	سَلْمٌ	سَلْمٌ
صَوَابًا	شَرَابًا	شِدَادًا		

طَعَامٍ	عَذَابٌ	عَطَاءٌ	غُنَاءٌ
كِتَابًا	كِرَامًا	إِبْسَاءً	إِسَانًا
مَا بَأَ	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا
مَفَازًا	مِهْدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا
ثُبُورًا	رَسُولٍ	شُهُودٍ	قُعُودٍ
وُجُوهٌ	أَثِيمٍ	أَلِيمٍ	بَصِيرًا
خَيْرًا	رَحِيقٍ	شَهِيدٍ	عَظِيمٍ
قَرِيبًا	كَرِيمٍ	جَيِّدٍ	مُحِيطٍ
نَعِيمٍ	يَتِيمًا	يَسِيرًا	رُويًا
قُرَيْشٍ	عَيْشَةٍ	أَلْمُودَةِ	

# مَوْضُوعَةٌ مَوَازِينُهُ يَوْمَئِذٍ

## تختی نمبر ۱۰ سکون یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں۔ **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مڑا ہوا۔ **سوال** : جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن۔ **سوال** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً، س، ص میں اور ذ، ز، ط، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور بچہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبُ	اِبُ	اُبُ	اْتُ	اِثُ
اُتُ	اُثُ	اُتُ	اُثُ	اُجُ
اِجُ	اُجُ	اُحُ	اُحُ	اُحُ
اُخُ	اُخُ	اُخُ	اُخُ	اُدُ
اُدُ	اُدُ	اُدُ	اُدُ	اُرُ
اُرُ	اُرُ	اُرُ	اُرُ	اُرُ

اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ
اُشْ	اَصْ	اِضْ	اُضْ	اَضْ
اِضْ	اُضْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
	اَطْ	اِطْ	اُطْ	ای سب کلمات ایں سطر میں ہیں

## تختی نمبر ۱۱ مشق سکون

**سوال:** فون ساکن اور تونین پر غنہ کب ہوتا ہے۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف طقی، ہ، ع، ح، غ، خ اور ل نہ ہو **سوال:** راہ ساکنہ (ز) کب موئی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یا ئے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال میں پر یعنی موئی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعلیہ یعنی موئے حروف یہ ہیں ص، ض، ط، ظ، ح، غ، ق **علامات وقف** ○ وقف تام (ہر) وقف لازم۔ (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سکتے سانس نہ نونے (وقف) ذرا لہا سکتے (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو پچھے سے ملا کر پڑھو۔ لا کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ **نوٹ:** ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سیکھائیں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطْشَ سَعَى  
كُنْتُ لَسْتُ اَمْرٌ بَرْدًا جَمْعًا

حَبْلٌ خُسْرٍ خَلَقًا سَبِيحًا سَبِقًا

شَانٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا

عَدْنٍ عَشْرٍ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا

فَصْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَأْسًا كَدْحًا

لَغْوًا مِسْكٌ زَيْخًا نَشْطًا نَفْسٍ

نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْسَى

يَخْشَى يَسْعَى يَتْلُو أَيْدٍ عُوا تَجْرِي

يَهْدِي يُغْنِي أَلْقَتْ أَمْهَلُ إِقْرَأُ

فَارْغَبْ فَاَنْصَبْ وَاَنْحَرْ أَخْرَجْ

أَرْسَلْ أَعْطَشْ أَفْلَحْ أَكْرَمْ

أَلْهَمَ أَنْشَرَ أَنْقَضَ دَمَدَمَ

عَسَعَسَ أَعْبَدُ نَعْبُدُ يَخْرُجُ

يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ أَقْسِمُ يُبَيِّئُ يُنْفَخُ

يَنْقَلِبُ يُوسُوسُ ثَقَلَتْ حُشِرْتُ

سُطِحَتْ كُشِطَتْ نُشِرْتُ

نُصِبْتُ أَثْرُنَ وَسَطَنَ فَرَعْتُ

تَأْتُونَ يُسْقُونَ يَفْعَلُونَ

يَعْمَلُونَ يَعْلَهُونَ يَضْحَكُونَ

يَكْسِبُونَ يَدْخُلُونَ يَنْظُرُونَ

تَعْبُدُونَ أَنْعَمْتَ أَنْذَرْنَا

أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا

نُطْفَةٍ عِبْرَةٌ نَزْجَرَةٌ تَذِكْرَةٌ

مُسْفِرَةٌ مُؤَصَّدَةٌ ○ مَسْغَبَةٌ

مَقْرَبَةٌ مَثْرَبَةٌ تَضْلِيلٌ تَقْوِيمٌ

تَكْذِيبٌ تَسْنِيمٌ ○ مِسْكِينًا

مَسْنُونٌ مَحْفُوظٌ مَخْتُومٌ مَسْرُورًا

مَشْهُودٌ أَبْوَابًا مَصْفُوفَةٌ أَرْوَاجًا

أَشْتَاتًا إِطْعَمَ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا

أَلْفَافًا ○ قُرْآنٌ أَلْحَمْدُ وَالْفَجْرُ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا

الْمَوْءِدَةُ يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْثُوثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۖ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي

الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۖ وَهُوَ

الْغُفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

تَقْوِيمٍ ۖ أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۖ آلُ الْ

## تمختی نمبر ۱۲ تشدید

**ہدایات:** بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں **سوال** تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں۔ **جواب:** تشدید سوال: تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں **جواب** مشدّد۔ **سوال** تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود **سوال:** مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ **جواب** مغلوبی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ
اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ
اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ
اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ
اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ
اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ
اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ

اُ	اُ	اُ	اُ	اُ
اُ	اُ	اُ	اُ	اُ
اُ	اُ	اُ	اُ	اُ
اُ	اُ	اُ	اُ	اُ
اُ	اُ	اُ	اُ	اُ
اُ	اُ	اُ	اُ	اُ
اُ	اُ	اُ	اُ	اُ
اُ	اُ	اُ	اُ	اُ

اسی طرح  
آخر تک

## تمختی نمبر ۱۳ مشق تشدید

**قاعدہ** نون اور میم مشدود میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے **قاعدہ** و اساکنہ سے پہلے بھی اگر سکون ہو تو اس سے پہلے حرف کو دیکھیں گے اگر اس پر زبر یا پیش ہو تو اساکنہ کو مونا کریں گے۔ اگر زیر ہو تو اساکنہ کو باریک پر جنیں گے۔

بُرْنَا حُصِّلَ صَدَقَ عَدَدًا قَدَّرَ

كَذَّبَ نَعْمَ يَظُنُّ يَحْضُ جَنَّةِ

ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٍ سَعَّرَتْ قَدَّامَتْ

كَذَّبَتْ زُوجَتْ سُبِّرَتْ فُجِّرَتْ

سُبِّرَتْ عَطَّلَتْ كُورَتْ تَطَّلِعُ

تُحَدِّثُ نَيْسِرُهُمُ الْبَيْنَةُ

قِيَمَةُ عَشِيَّةٍ مُذَكَّرُ آيَانَ

إِيَّاكَ لِلَّهِ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَكَّى

تَوَلَّى تَوَابَا ۝ شَجَا جَا غَسَا قَا

فَعَالَ كَذَا أَبَا وَهَاجَا مُبَدَّدَةٌ ۝

مُكَرَّمَةٌ مُطَهَّرَةٌ وَالسَّمَاءُ

وَالتَّرَائِبِ وَالنُّشُطِ وَالذُّرْعِ  
 وَالسُّبْحِ وَالسَّابِقِ فَالْمُدْبِرِ  
 تُبْلَى السَّرَائِدُ فَهَلِ الْكُفْرَيْنِ  
 بِالْخُنُسِ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝  
 اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ سجدے اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا  
 دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تختی نمبر ۱۲ مشق تشدید مع سکون

مَرُّوْا رَبِّي مُدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ  
 تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّمْتُ وَالصُّبْحِ  
 وَالشَّمْسِ وَالشَّفْعِ بِالصَّبْرِ ۝

وَالصَّيْفِ وَاللَّيْلِ وَالنَّيِّينَ وَالزَّيْتُونَ

سِجِّيلٍ سِجِّينٍ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ

الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ

انْشَقَّتْ مَا الظَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تختی نمبر ۱۵ تشدید مع تشدید

يَزْكِي يَذْكُرُ الْمُدَّثِّرُ الْمُرْمَلُ

عَلِيِّينَ ۝ عَلَيْهِمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

إِلَّا الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفَّثَاتِ

فَعَالٌ لِمَا يُرِيدُ ۝

## تختی نمبر ۱۶ تشدید بعد حروف مدہ

نیچے کو بچہ یوں کروائیں ضاد الف لام زبر ضال لام دوزبر لا (ضالاً) واو صاد زبر (وض صاد فاکھڑی زبر صافت فاکھڑی زبر فا والصف تازیرت (والصفت)

ضالاً دابة حاك حاك حاك

لضالون ولا الصالين امحاجون

ولا تحضون والصفيت جاءت

الصاخة فاذا جاءت الطامة

الكبرى

خاتمہ اجرائے قواعد

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرلمون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر نہیں پڑھتے جیسے (من ربک) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطعی کہتے ہیں

تنبیہ زبر کی تہوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تہوین کے بعد (ب) آ جائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آ جائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام باریک ہوگا۔ جیسے (بِسْمِ اللّٰهِ) اور اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اللّٰهُ . نَارُ اللّٰهِ)

جَزَاءَ الْمَلِكَةِ إِنَّا أَعْطَيْنَا إِيْنَا

إِيَابَهُمْ خَيْرًا يَّرَهُ شَرًّا يَّرَهُ ۝

مِيقَاتًا يَوْمَ فَمَنْ يَّعْمَلْ يَوْمِي

يَّصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَبِّكَ رَسُولٌ

مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مَّطَهَّرَةً صَافِيًا

يَتَكَلَّمُونَ قُلُوبَ يَوْمِي وَاجْفَةً

أَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا

أَكْلًا لَّمَّا ۝ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا

جَمًّا غُثَاءً أَحْوَى مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

إِذَا تَتَلَّى نَارًا حَامِيَةً تَسْقَى مِنْ

عَيْنِ إِنْيَةٍ مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ

مِنْ بَعْدِ مَنْ بَيْنَ الصُّلْبِ لِنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ بِذُنُوبِهِمْ مُطَهَّرَةً

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ هُمْ

فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَرَى دِينِ إِنْ

رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنْ اللَّهِمْ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

نمبر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت	نمبر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت
۱	أَنَا	لَنْ نَدْعُوْا	جس بکہ	۱۲	لَنْ نَدْعُوْا	لَنْ نَدْعُوْا	الکھف
۲	يَبْسُطُ	لِشَأْنِيْ	البقرہ	۱۳	لِشَأْنِيْ	لِشَأْنِيْ	الکھف
۳	أَفَلَنْ	لَكِنَّا	آل عمران	۱۴	لَكِنَّا	لَكِنَّا	الکھف
۴	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا ذُبْحَنُ	الانبیاء	۱۵	لَا ذُبْحَنُ	لَا ذُبْحَنُ	النمل
۵	تَبْوَةٌ	لَا إِلَهَ إِلَّا الْعَجِيبُ	المائدہ	۱۶	لَا إِلَهَ إِلَّا الْعَجِيبُ	لَا إِلَهَ إِلَّا الْعَجِيبُ	الضقت
۶	بَسْطَةٌ	لِيَبْلُوْا	الاعراف	۱۷	لِيَبْلُوْا	لِيَبْلُوْا	محمد
۷	مَلِكِيْهِ	تَبْلُوْا	الاعراف	۱۸	تَبْلُوْا	تَبْلُوْا	محمد
۸	لَا أَوْصَعُوا	لَا أَنْتُمْ	التوبة	۱۹	لَا أَنْتُمْ	لَا أَنْتُمْ	العشر
۹	ثَمُوْدَ	سَلَا سَلَا	ہود	۲۰	سَلَا سَلَا	سَلَا سَلَا	الذھر
۱۰	لِيَرْبُوْا	قَوَارِيْرًا	الروم	۲۱	قَوَارِيْرًا	قَوَارِيْرًا	الذھر
۱۱	لِيَسْتَلُوْا	مَلَا يَهْمُ	الرعد	۲۲	مَلَا يَهْمُ	مَلَا يَهْمُ	يونس

### تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہیں

ترتیل — یعنی خمیر ظہیر کر قرآن پڑھنا  
تجوید — یعنی حروف کو کفارح سے مع سطات کے ادا کرنا  
تجہیز — یعنی حرف کو صاف پڑھنا  
تجہیز — یعنی حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا  
تحریر — لحن عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا  
تذقیر — یعنی نشوون و نشوع اور وقار کے ساتھ پڑھنا

### تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

زمید — مدار حرکت میں آواز کو ہلانا — کم و صرام زحور — گانے کے لڑنے پر ہنسا کر لڑائی یا گانے سے اہر ہوتی — صرام  
عقب — حرکات کا پورا ادا نہ کرنا — کرہ — ترقیص — آواز نہ پھانا، اگر وہ تجویہ سے اہر ہوتی — صرام  
قیل — جلدی کرنا جس میں حرف ہما ہما گونہ نہ سکیں — صرام  
عقین — یعنی لگنی آواز سے پڑھنا — صرام  
تکیر — ہر حرف کے ساتھ ہر مکرر — صرام  
تغویل — حرکات و معانی کو سہ سے زیادہ سمجھنا — کم و صرام  
تہم — تلفظ کو مشدود یا مشدود کو تلفظ کرنا — صرام

**Get more e-books from [www.ketabton.com](http://www.ketabton.com)  
Ketabton.com: The Digital Library**